الجزء الثامن (٨)

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ	اور اگر نازل کر دیتے ہم اُن پر فرشتے بھی
وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا	اور باتیں کرتے اُن سے مُردے اور جمع کر دیتے
عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا	ان کے لیے ہر چیز اُن کے سامنے۔ تب بھی نہ تھے یہ لوگ
لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ	ایمان لانے والے مگر یہ کہ چاہتا اللہ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾	لیکن ان میں اکثر نادانی کی باتیں کرتے ہیں ﴿١١١﴾
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا	اور اسی طرح بنایا ہم نے ہر نبی کے لیے دشمن،
شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ	شیطان انسانوں اور شیطان جنوں کو جو القا کرتے ہیں
بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ	ایک دوسرے پر چکنی چپڑی باتیں
غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ	فریب دینے کے لیے اور اگر چاہتا تمہارا رب (کہ وہ ایسا نہ کریں)
مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ	تو نہ کرتے وہ یہ کام سو تم چھوڑ دو اُن کو
وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾	اُن کے حال پر کہ وہ اپنے جھوٹ گھڑتے رہیں ﴿١١٢﴾
وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ	اور (ہم یہ اس لیے کرنے دیتے ہیں) تاکہ مائل ہوں اُن باتوں کی طرف
اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	دل اُن لوگوں کے جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر
وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا	اور پسند کرلیں اس کو اور یہ اس لیے بھی تاکہ کرتے رہیں وہ
مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾	(بُرے کام) جو وہ کر رہے ہیں ﴿١١٣﴾
اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا	سو کیا اللہ کے سوا کوئی اور تلاش کروں میں، فیصلہ کرنے والا
وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ	حالانکہ وہی ہے جس نے نازل کی ہے تمہاری طرف
الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ	یہ کتاب پوری تفصیل کے ساتھ۔ اور وہ لوگ جنہیں
اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ	دی ہم نے کتاب، جانتے ہیں کہ یہ نازل ہوئی ہے

مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ
مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾
وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا
وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾
وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ
مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ
اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ
عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾
فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ
اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ
اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ
لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ
اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۭ
وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ
بِاَهْوَاۗىِٕهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ

تیرے رب کی طرف سے برحق سو ہرگز نہ ہونا تم
شک کرنے والوں میں سے ﴿۱۱۴﴾
اور کامل ہے بات تیرے رب کی سچائی
اور انصاف کے اعتبار سے نہیں کوئی بدلنے والا اس کی بات کو
اور وہی ہے سب کچھ سننے والا، ہر بات جاننے والا ﴿۱۱۵﴾
اور اگر کہا مانو گے تم ان لوگوں کی اکثریت کا
جو زمین میں (بستے) ہیں تو گمراہ کر دیں گے وہ تم کو
اللہ کی راہ سے، نہیں پیروی کرتے وہ
مگر گمان کی اور نہیں ہیں وہ مگر قیاس آرائیاں کرنے والے ﴿۱۱۶﴾
بے شک تیرا رب خوب جانتا ہے اس کو جو بھٹک جاتا ہے
اس کی راہ سے اور وہی خوب جانتا ہے ہدایت یافتہ لوگوں کو ﴿۱۱۷﴾
سو کھاؤ تم اس (ذبیحہ) میں سے کہ لیا گیا ہو نام اللہ کا اس پر
اگر ہو تم اس کی آیات پر ایمان رکھنے والے ﴿۱۱۸﴾
آخر کیا وجہ ہے کہ تم نہیں کھاتے اس میں سے کہ لیا گیا ہو
نام اللہ کا اس پر؟ جبکہ تفصیل سے بیان کر چکا ہے
تمہارے لیے (اللہ) وہ چیزیں جو حرام کر دی ہیں اس نے تم پر
سوائے اس صورت کے کہ مجبور ہو جاؤ تم اس (کے کھانے) پر
اور بے شک بہت سے لوگ گمراہ کرتے ہیں دوسروں کو
اپنی خواہشات کی بنا پر، بغیر علم کے۔ بے شک تیرا رب

هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١١٩﴾
ہی خوب جانتا ہے ان حد سے بڑھنے والوں کو ﴿١١٩﴾

وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ط
اور چھوڑ دو کھلے گناہ بھی اور چھپے گناہ بھی۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ
یقیناً جو لوگ کماتے ہیں گناہ عنقریب بدلہ پائیں گے وہ

بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾
ان گناہوں کا جو وہ کماتے تھے ﴿١٢٠﴾

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ
اور مت کھاؤ اس (ذبیحہ) میں سے کہ نہ لیا گیا ہو

اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ط
نام اللہ کا اس پر اور بے شک ایسا کرنا فسق ہے۔

وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ
اور البتہ شیاطین ڈالتے ہیں دلوں میں

إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ج
اپنے دوستوں کے (شکوک و شبہات) تاکہ جھگڑا کریں وہ تم سے

وَإِنْ أَطَعْتُمُوهُمْ
لیکن اگر اطاعت قبول کرلی تم نے اُن کی

إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ﴿١٢١﴾ ع ١٤
تو یقیناً تم بھی مشرک ہو ﴿١٢١﴾

أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَأَحْيَيْنَاهُ
بھلا وہ شخص جو تھا (پہلے) مُردہ، پھر ہم نے زندگی بخشی اُس کو

وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي
اور عطا کی ہم نے اس کو روشنی کہ طے کرتا ہے (زندگی کی) راہ

بِهِ فِي النَّاسِ
اس کی مدد سے لوگوں کے درمیان۔

كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ
کیا اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو پڑا ہے تاریکیوں میں

لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا ط
اور نہ نکل سکتا ہو اس میں سے؟

كَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ
اور اس طرح خوشنما بنا دیے گئے ہیں کافروں کے لیے

مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢٢﴾
اُن کے اعمال جو وہ کرتے ہیں ﴿١٢٢﴾

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرْيَةٍ
اور اس طرح لگا دیا ہے ہم نے ہر بستی میں

أَكَابِرَ مُجْرِمِيهَا لِيَمْكُرُوا
اس کے بڑے بڑے مجرموں کو کہ وہ اپنے مکر و فریب کے جال پھیلائیں

فِيهَا ۖ وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا
بِأَنفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿١٢٣﴾
وَإِذَا جَاءَتْهُمْ آيَةٌ قَالُوا
لَن نُّؤْمِنَ حَتَّىٰ نُؤْتَىٰ
مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ ۘ اللَّهُ أَعْلَمُ
حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ۗ
سَيُصِيبُ الَّذِينَ أَجْرَمُوا
صَغَارٌ عِندَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ
بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ﴿١٢٤﴾
فَمَن يُرِدِ اللَّهُ
أَن يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ
لِلْإِسْلَامِ ۖ وَمَن يُرِدْ
أَن يُضِلَّهُ يَجْعَلْ صَدْرَهُ ضَيِّقًا
حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ
فِي السَّمَاءِ ۚ كَذَٰلِكَ يَجْعَلُ اللَّهُ
الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢٥﴾
وَهَٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۗ
قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ
لِقَوْمٍ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٦﴾

وقف لازم
وقف منزل

وہاں اور نہیں ۔ مکروفریب کرتے وہ مگر
اپنے ہی ساتھ لیکن اُنہیں شعور نہیں ﴿١٢٣﴾
اور جب آتی ہے اُن کے پاس کوئی آیت تو کہتے ہیں
ہرگز نہ مانیں گے ہم جب تک کہ نہ دی جائے ہم کو بھی وہ چیز
جیسی دی گئی اللہ کے رسُولوں کو، اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے
کہ کس سے لے اور کیسے لے اپنی رسالت کا کام ۔
عنقریب پہنچے گی ان لوگوں کو جنہوں نے جُرم کیے ہیں،
ذلت اللہ کے ہاں اور سخت ترین عذاب
پاداش میں اس کے جو مکروفریب یہ کیا کرتے تھے ﴿١٢٤﴾
پس (حقیقت یہ ہے کہ) جس کے لیے ارادہ کرتا ہے اللہ
کہ ہدایت دے اُسے تو کھول دیتا ہے اس کا سینہ
اسلام کے لیے اور جس کے لیے ارادہ کرتا ہے
کہ گمراہ کرے اس کو تو کر دیتا ہے اس کے سینے کو تنگ،
گھٹا ہوا اُسے ایسا معلوم ہوتا ہے گویا اس کی رُوح پرواز کر رہی ہو
آسمان کی طرف ۔ اس طرح مسلّط کرتا ہے اللہ
ناپاکی اور عذاب ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے ﴿١٢٥﴾
اور یہ ہے راستہ تیرے رب کا سیدھا ۔
بلاشبہ واضح کر دیے ہیں ہم نے اس کے نشانات
ان لوگوں کے لیے جو نصیحت قبول کرتے ہیں ﴿١٢٦﴾

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ
ایسے لوگوں کے لیے ہے سلامتی کا گھر ان کے رب کے ہاں۔

وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا
اور وہی ہے اُن کا سرپرست بسبب ان (عملوں) کے جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾
وہ کرتے رہے ﴿١٢٧﴾

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ
اور جس دن گھیر کر جمع کرے گا اللہ ان

جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ
سب کو (اپنے حضور اور فرمائے گا) اے گروہ جن!

قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ
بلاشبہ تم نے بہت فائدے حاصل کیے (بہکا کر) انسانوں سے

وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ
اور کہیں گے اُن کے دوست انسانوں میں سے

رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ
اے ہمارے رب فائدہ حاصل کیا ہم نے ایک دوسرے سے

وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ
اور آپہنچے ہیں ہم اس وقت پر جو مقرر کیا تھا تو نے ہمارے لیے۔

قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ
اللہ فرمائے گا، (اچھا!) اب آگ ہے تمہارا ٹھکانا۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ
رہو گے ہمیشہ اس میں مگر وہ جنہیں (بچانا) چاہے اللہ۔

اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٢٨﴾
بے شک تیرا رب بڑی حکمت والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿١٢٨﴾

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ
اور اس طرح بنا دیں گے ہم ساتھی

بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا
ظالموں کو ایک دوسرے کا (آخرت میں)

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾ ع
بسبب ان اعمال کے جو وہ کیا کرتے تھے ﴿١٢٩﴾

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
اے گروہِ جن وانس! کیا نہیں آئے تمہارے پاس

رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ
رُسول جو تم میں سے تھے اور سُناتے تھے تم کو

اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ
میرے احکام اور ڈراتے تھے تم کو بیشی سے

يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓي اَنْفُسِنَا
اِس دن کی کہیں گے گواہی دیتے ہیں ہم خود اپنے خلاف

وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	دراصل دھوکے میں ڈال رکھا تھا اُن کو دُنیاوی زندگی نے
وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ	اور (آج) گواہی دی اُنہوں نے خود اپنے خلاف کہ بلاشبہ وہ
كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ١٣٠	تھے کُفر کرنے والے ١٣٠
ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ	یہ (گواہی) اس لیے ہوگی کہ نہیں ہے تیرا رب ہلاک کرنے والا
الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ١٣١	بستیوں کو ظلم کے ساتھ جبکہ وہاں کے لوگ بے خبر ہوں ١٣١
وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۭ	اور ہر ایک کے درجے ہیں ان کے عمل کے لحاظ سے۔
وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ	اور نہیں ہے تمہارا رب، بے خبر
عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ١٣٢	اُن (عملوں) سے جو وہ کرتے ہیں ١٣٢
وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ	اور تمہارا رب بے نیاز ہے، مہربانی اس کا شیوہ ہے۔
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ	اگر وہ چاہے تو لے جائے تم کو اور لے آئے تمہاری جگہ
مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَاۗءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ	تمہارے بعد جس کو چاہے، جیسا کہ پیدا کیا اس نے تم کو
مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ١٣٣	نسل سے دوسرے لوگوں کی ١٣٣
اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ	یقیناً جس چیز کا وعدہ کیا جا رہا ہے تم سے وہ ضرور آنے والی ہے
وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ١٣٤	اور نہیں ہو تم (اللہ کو) کسی طرح عاجز کرنے والے ١٣٤
قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ	(اے نبیؐ) کہہ دو! اے لوگو! عمل کرتے رہو تم اپنی جگہ،
اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ	میں اپنی جگہ عمل کر رہا ہوں سو عنقریب جان لوگے تم کہ
مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ	کون ہے جس کے لیے ہے آخرت کا گھر۔
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ١٣٥	بلاشبہ نہیں فلاح پائیں گے ظالم لوگ ١٣٥
وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ	اور (مقرر) کرتے ہیں اللہ کے لیے اسی کی پیدا کردہ کھیتی سے

وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ
بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا
لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ
لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ
وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ
اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ۗ سَآءَ
مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾
وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ
شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ
وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۗ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ
فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾
وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ
لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ
بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ
حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا
وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ
عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ۗ

اور مویشیوں میں سے ایک حصہ پھر کہتے ہیں یہ اللہ کے لیے ہے
اُن کے اپنے خیال میں اور یہ
ہمارے ٹھہرائے ہُوئے شریکوں کے لیے ہے ۔ پس جو حصہ ہے
اُن کے ٹھہرائے ہُوئے شریکوں کا وہ نہیں پہنچتا اللہ کو
اور جو ہے اللہ کا وہ پہنچ جاتا ہے
اُن کے ٹھہرائے ہُوئے شریکوں کو، بہت بُرا ہے
جو فیصلہ وہ کرتے ہیں ﴿١٣٦﴾
اور اسی طرح خوشنما بنا دیا ہے بہت سے
مشرکوں کے لیے قتل کرنا اپنی اولاد کو
اُن کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں نے، تاکہ ہلاکت میں مُبتلا کریں اُن کو
اور تاکہ گڈمڈ کریں اُن کے لیے اُن کا دین ۔
اور اگر چاہتا اللہ تو نہ کرتے وہ یہ کام
سو چھوڑ دو ان کو کہ اپنی افترا پردازیوں میں لگے رہیں ﴿١٣٧﴾
اور کہتے ہیں یہ مویشی اور کھیت ممنوع ہیں ۔
نہ کھائے کوئی اُن کو مگر وہ جسے ہم چاہیں
اُن کے اپنے خیال کے مطابق اور کچھ چوپائے ہیں
کہ حرام کی گئی ہیں اُن کی پیٹھیں (سواری کے لیے)
اور کچھ چوپائے ہیں کہ نہیں لیتے نام اللہ کا
اُن پر (ذبح کے وقت) بہتان باندھتے ہُوئے اللہ پر ۔

سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا
كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٨﴾
وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ
خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا
وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ
مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ۭ
سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ۭ
اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾
قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا
اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ
وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ
افْتِرَاۗءً عَلَى اللّٰهِ ۭ قَدْ ضَلُّوْا
وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ
مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ
وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ
وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا
وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ
اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ

عنقریب سزا دے گا اُن کو اللہ اس کی جو
وہ افترا پردازیاں کرتے تھے ﴿۱۳۸﴾
اور کہتے ہیں کہ جو کچھ پیٹوں میں ہے ان مویشیوں کے
وہ مخصوص ہے ہمارے مردوں کے (کھانے کے) لیے
اور حرام ہے ہماری عورتوں پر ۔ اور اگر ہو وہ
مُردار تو ہوتے ہیں سب اس (کے کھانے) میں شریک ،
عنقریب سزا دے گا اللہ اُن کو ان کی گھڑی ہوئی باتوں کی ۔
بے شک ہے وہ بڑی حکمت والا ، سب کچھ جاننے والا ﴿۱۳۹﴾
یقیناً خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جنھوں نے قتل کیا
اپنی اولاد کو نادانی کی بنا پر بغیر سمجھے بُوجھے
اور حرام ٹھہرالیا اس رزق کو جو دیا اُن کو اللہ نے ،
افترا پردازی کرتے ہُوئے اللہ پر ۔ بے شک گمراہ ہو گئے وہ
اور ہرگز نہ تھے وہ ہدایت پانے والے ﴿۱۴۰﴾
اور وہی ہے جس نے پیدا کیے باغات ،
چھتریوں پر چڑھے ہُوئے اور بے چڑھے
اور کھجور کے درخت اور کھیتی کہ مختلف ہیں اُن کے پھل
اور زیتون اور انار ایک دوسرے سے ملتے جُلتے
اور جُدا جُدا ۔ کھاؤ اُن کے پھل
جب وہ پھل لائیں اور ادا کرو حق اللہ کا

يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٤١﴾
وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً
وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٤٢﴾
ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ
وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ
حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا
اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ
نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٤٣﴾
وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ
اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ
اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ
الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ
اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٤﴾ ع

اسی دن جب اُن کی فصل کاٹو اور اسراف نہ کرو ۔
بے شک اللہ نہیں پسند کرتا حد سے گزرنے والوں کو ﴿١٤١﴾
اور مویشیوں میں سے کچھ بوجھ اُٹھانے والے ہیں
اور کچھ کھانے اور بچھانے کے کام آتے ہیں ۔ کھاؤ اس میں سے جو
رزق دیا تم کو اللہ نے اور مت اتباع کرو
شیطان کے قدموں کی ۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ﴿١٤٢﴾
(یہ نر و مادہ) آٹھ جوڑے ہیں ۔ بھیڑ کی قسم سے دو
اور بکری کی قسم سے دو ۔ پُوچھو! کیا دونوں نر
حرام کیے ہیں اللہ نے یا دونوں مادائیں یا وہ بچے جو
پیٹ میں ہیں دونوں ماداؤں کے ؟
خبر دو مجھے ٹھیک ٹھیک علم کے ساتھ ، اگر ہو تم سچے ﴿١٤٣﴾
اور اسی طرح اونٹ کی قسم سے دو اور گائے کی قسم سے
دو (پیدا کیے) ۔ پُوچھو! کیا دونوں نر حرام کیے ہیں اللہ نے
یا دونوں مادائیں یا وہ (بچے) جو ہیں پیٹ میں
دونوں ماداؤں کے ؟ کیا تم حاضر تھے
اس وقت جب حکم دیا تھا تم کو اللہ نے ان (کے حرام ہونے) کا ؟
پھر کون بڑا ظالم ہو گا اس سے جو بہتان باندھے
اللہ پر جھوٹا تاکہ گمراہ کرے لوگوں کو بغیر علم کے ؟
بے شک اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم لوگوں کو ﴿١٤٤﴾

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِیْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیَّ	کہہ دو! نہیں پاتا میں اس وحی میں جو میرے پاس آئی
مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِمٍ یَّطْعَمُهٗٓ	کوئی چیز حرام کسی کھانے والے پر کہ اُسے کھائے
اِلَّآ اَنْ یَّكُوْنَ مَیْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا	سوائے اس کے کہ ہو وہ مُردار یا بہتا ہُوا خُون
اَوْ لَحْمَ خِنْزِیْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ	یا سور کا گوشت۔ اس لیے کہ یقیناً وہ ناپاک ہے
اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ	یا یہ کہ حکم عدولی کرتے ہوئے پکارا گیا ہو (نام)
لِغَیْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ	غیر اللہ کا اس پر پھر جو کوئی مجبور ہو جائے (اُن کے کھانے پر)
غَیْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ	اس طرح کہ نہ نافرمانی کا ارادہ ہو اور نہ حد سے تجاوز کرے
فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿١٤٥﴾	تو یقیناً تیرا رب بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ﴿١٤٥﴾
وَعَلَی الَّذِیْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا	اور ان پر جو یہودی ہو گئے حرام کر دیا تھا ہم نے
كُلَّ ذِیْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ	ہر ناخن والا جانور اور گائے اور بکری میں سے
حَرَّمْنَا عَلَیْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا	حرام کی تھی ہم نے اُن پر چربی اُن کی سوائے اس کے جو
حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَایَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ	لگی ہو اُن کی پیٹھ یا آنتوں پر یا جو لگی رہ جائے
بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَیْنٰهُمْ بِبَغْیِهِمْ ۫ۖ	ہڈی کے ساتھ۔ یہ سزا دی تھی ہم نے اُن کو ان کی سرکشی کی
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿١٤٦﴾	اور یقیناً ہم سچ کہہ رہے ہیں ﴿١٤٦﴾
فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ	پھر اگر وہ جھٹلائیں تم کو تو کہہ دو کہ تمہارے رب کا
ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا یُرَدُّ	دامنِ رحمت بہت وسیع ہے لیکن نہیں ٹالا جا سکتا
بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿١٤٧﴾	اس کا عذاب ان لوگوں سے جو مجرم ہیں ﴿١٤٧﴾
سَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْا	ضرور کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا ہے
لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا	کہ اگر چاہتا اللہ تو نہ شرک کرتے ہم اور نہ ہمارے آباؤ اجداد

وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۚ كَذَٰلِكَ
اور نہ ہم حرام ٹھہراتے کوئی چیز، اسی طرح

كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
جھٹلایا تھا ان لوگوں نے جو اُن سے پہلے تھے

حَتَّىٰ ذَاقُوا بَأْسَنَا ۗ
یہاں تک کہ چکھا اُنہوں نے مزا ہمارے عذاب کا۔

قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوهُ
ان سے کہو کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے تو پیش کرو اُسے

لَنَا ۖ إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ
ہمارے سامنے۔ نہیں پیروی کرتے تم مگر گمان کی

وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ ۝١٤٨
اور نہیں ہو تم مگر قیاس آرائیاں کرتے ہو ۝١٤٨

قُلْ فَلِلَّهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۖ
کہہ دو! تو پھر اللہ ہی کی حجت غالب ہے

فَلَوْ شَاءَ لَهَدَاكُمْ أَجْمَعِينَ ۝١٤٩
اور اگر وہ چاہتا تو ہدایت دے دیتا تم کو سب کو ۝١٤٩

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَاءَكُمُ الَّذِينَ يَشْهَدُونَ
کہہ دو! کہ لاؤ تم اپنے گواہ جو گواہی دیں

أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ هَٰذَا ۖ
کہ اللہ ہی نے حرام کیا ہے ان چیزوں کو۔

فَإِنْ شَهِدُوا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ
پس اگر وہ ایسی گواہی دیں تو تم گواہی نہ دینا اُن کے ساتھ

وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ كَذَّبُوا
اور نہ اتباع کرنا اُن کی خواہشات کا جو جھٹلاتے ہیں

بِآيَاتِنَا وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
ہماری آیات کو اور جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر

وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ۝١٥٠ ع
اور وہ اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں (دوسروں کو) ۝١٥٠

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ
کہہ دو کہ آؤ میں سناؤں کیا حرام کیا ہے تمہارے رب نے

عَلَيْكُمْ ۖ أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا
تم پر یہ کہ نہ شریک ٹھہراؤ تم اس کا (کسی کو) ذرا بھی

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ
اور (حکم دیا ہے) کہ ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ ۖ
اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو مفلسی (کے ڈر) سے۔

نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۖ
ہم رزق دیتے ہیں تم کو بھی اور اُن کو بھی

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا	اور مت قریب جاؤ بے شرمی کی باتوں کے خواہ وہ کھلی ہوں
وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ	یا چھپی اور مت قتل کرو کسی جان کو
الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ	جس (کے قتل) کو حرام ٹھہرایا ہے اللہ نے مگر حق کے ساتھ۔
ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ	یہ وہ باتیں ہیں کہ حکم دیا ہے اُس نے تم کو اُن کا
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥١﴾	تاکہ تم سمجھ بوجھ سے کام لو ﴿١٥١﴾
وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ	اور نہ قریب جاؤ مالِ یتیم کے مگر ایسے طریقے سے جو
هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ	بہترین ہو۔ حتّٰی کہ پہنچ جائے وہ سنِ رشد کو
وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ	اور پورا کرو ناپ تول انصاف کے ساتھ۔
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا	نہیں ذمّہ داری کا بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر
اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ	مگر اس کی طاقت کے مطابق اور جب بات کہو
فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ	تو انصاف کی کہو اگرچہ ہو تمہارا رشتہ دار
وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ	اور اللہ کے ساتھ کیا ہوا عہد پورا کرو۔ یہ باتیں ہیں
وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٢﴾	کہ حکم دیا ہے اللہ نے تم کو اُن کا تاکہ تم نصیحت قبول کرو ﴿١٥٢﴾
وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا	اور یہ کہ یہی ہے میری راہ جو سیدھی ہے
فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ	سو اسی پر چلو اور مت چلو (دوسرے) راستوں پر
فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ	کہ پراگندہ کر دیں گے تم کو ہٹا کر اللہ کی راہ سے۔
ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ	یہ وہ باتیں ہیں کہ حکم دیا ہے تم کو اللہ نے اُن کا
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٥٣﴾	تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو ﴿١٥٣﴾
ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا	پھر عطا کی تھی ہم نے موسیٰ کو کتاب نعمت پوری کرنے کے لیے

عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا
لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ
بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ ع ۹
وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ
مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾
اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ
عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۠
وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾
اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ
لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ
فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
وَصَدَفَ عَنْهَا ۭ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ
يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ
بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ
الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ

ایسے (انسان) پر جو نیکی کی روش اختیار کرتا ہے اور تفصیل کے لیے
ہر شے کی اور سراسر ہدایت اور رحمت تاکہ وہ لوگ
اپنے رب سے ملاقات پر ایمان لائیں ﴿۱۵۴﴾
اور یہ (قرآن) بھی ایک کتاب ہے جو نازل کی ہم نے
برکت والی سو اس کی پیروی کرو اور تقویٰ اختیار کرو
تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿۱۵۵﴾
اب تم یہ نہیں کہہ سکتے کہ دراصل نازل کی گئی تھی کتاب
دو گروہوں پر جو ہم سے پہلے تھے
اور بلاشبہ ہم تھے اُن کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر ﴿۱۵۶﴾
یا کہنے لگو کہ اگر کہیں نازل ہوتی ہم پر کتاب
تو یقیناً ہوتے ہم زیادہ ہدایت یافتہ اُن سے
سو بے شک آگئی تمہارے پاس روشن دلیل
تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت۔
پس کون ہے بڑا ظالم اس سے جو جھٹلائے اللہ کی آیات کو
اور منہ موڑ لے اُن سے۔ عنقریب ہم سزا دیں گے ان لوگوں کو جو
منہ موڑتے ہیں ہماری آیات سے، بدترین عذاب کی
بوجہ اُن کے منہ موڑنے کے ﴿۱۵۷﴾
نہیں یہ لوگ منتظر مگر اس بات کے کہ آئیں اُن کے پاس
فرشتے یا آئے تیرا رب یا آئے

بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ
کوئی نشانی تیرے رب کی ۔ جس دن آئے گی

بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا
کوئی نشانی تیرے رب کی تو نہ نفع دے گا کسی شخص کو

اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ
ایمان لانا اس کا جو ایمان نہ لایا ہو اس سے پہلے

اَوْ كَسَبَتْ فِيْۤ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ
یا جس نے (نہ) کمائی ہو اپنے ایمان میں کوئی بھلائی ۔

قُلِ انْتَظِرُوْۤا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۱۵۸
ان سے کہہ دو تم انتظار کرو، ہم بھی انتظار کرتے ہیں ۱۵۸

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ
بے شک وہ جنہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اپنے دین کو

وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ
اور بن گئے گروہ گروہ ، نہیں ہے تمہیں ان سے کوئی واسطہ ۔

اِنَّمَاۤ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ
بات یہ ہے کہ اُن کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے

ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۱۵۹
پھر وہی ان کو بتائے گا کہ وہ کیا کرتے رہے ؟ ۱۵۹

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ
جو کوئی لائے گا (اللہ کے حضور) ایک نیکی

فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ
تو اس کے لیے ہے دس گنا (اجر) اس جیسی نیکی کا

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰۤى
اور جو کوئی لائے گا ایک بدی تو نہیں بدلہ دیا جائے گا اُسے

اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۱۶۰
مگر ویسا ہی اور کسی پر ظلم نہ کیا جائے گا ۱۶۰

قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ
کہہ دو (اے پیغمبرؐ)! بے شک ہدایت دی ہے مجھے

رَبِّيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ۬
میرے رب نے سیدھی راہ کی ۔

دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ
جو بالکل ٹھیک دین ہے یعنی ملت

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ
ابراہیمؑ کی جو ایک ہی طرف کا ہو گیا تھا

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۱۶۱
اور نہ تھا مشرکوں میں سے ۱۶۱

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ
کہہ دو بے شک میری نماز اور میری قربانی

وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ
اور میری زندگی اور میری موت (سب) اللہ کے لیے ہے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾
جو رب ہے سارے جہانوں کا ﴿١٦٢﴾

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ
نہیں کوئی شریک اس کا

وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ
اور اسی کا حکم دیا گیا ہے مجھے

وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾
اور میں ہوں سب سے پہلا مسلم ﴿١٦٣﴾

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا
کہہ دو! کیا اللہ کے سوا تلاش کروں میں کوئی اور رب؟

وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ
حالانکہ وہی تو رب ہے ہر چیز کا۔

وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ
اور نہیں کماتا کوئی شخص (کوئی گناہ)

اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ
مگر وہ اس کا خود ذمّہ دار ہوتا ہے اور نہیں اُٹھاتا

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ
کوئی بوجھ اُٹھانے والا، بوجھ دوسرے کا

ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ
پھر اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے تم سب کو

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
پھر بتائے گا وہ تمہیں (حقیقت) ان (باتوں) کی

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٦٤﴾
جن میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿١٦٤﴾

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ
اور وہی ہے جس نے بنایا تم کو زمین کا خلیفہ

وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ
اور بلند کیا تم میں سے ایک کو دوسرے پر درجات میں۔

لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ
تاکہ آزمائے تم کو ان (نعمتوں) کے بارے میں جو

اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ
عطا کیں اس نے تم کو۔ بے شک تمہارا رب

سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۡۖ وَاِنَّهٗ
سزا دینے میں بہت تیز ہے اور بے شک وہی ہے

النصف
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٥﴾
بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ﴿١٦٥﴾

اٰیاتها ٢٠٦ (٧) سُوۡرَةُ الۡاَعۡرَافِ مَكِّيَّةٌ (٣٩) رکوعاتها ٢٤

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓصٓ ﴿١﴾	الف۔ لام۔ میم۔ صاد ①
كِتٰبٌ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ	یہ کتاب ہے، نازل کی گئی ہے تمہاری طرف
فَلَا يَكُنۡ فِىۡ صَدۡرِكَ حَرَجٌ مِّنۡهُ	پس (اے نبی) نہ پیدا ہو تمہارے دل میں کوئی تنگی اس کی وجہ سے
لِتُنۡذِرَ بِهٖ	(اسے نازل کیا گیا ہے) تاکہ خبردار کرو تم اس کے ذریعہ سے (منکرین کو)
وَذِكۡرٰى لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٢﴾	اور نصیحت ہو ایمان والوں کے لیے ②
اِتَّبِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ	(لوگو!) پیروی کرو اس کی جو نازل کیا گیا ہے تم پر
مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَلَا تَتَّبِعُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ	تمہارے رب کی طرف سے اور نہ پیروی کرو اپنے رب کو چھوڑ کر
اَوۡلِيَآءَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿٣﴾	(دوسرے) سرپرستوں کی۔ مگر کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو تم ③
وَكَمۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَهۡلَكۡنٰهَا فَجَآءَهَا	اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہلاک کیا ہم نے ان کو اور آن پڑا ان پر
بَاۡسُنَا بَيَاتًا اَوۡ هُمۡ قَآئِلُوۡنَ ﴿٤﴾	ہمارا عذاب (اچانک) رات کے وقت یا دوپہر کو سوتے ہوئے ④
فَمَا كَانَ دَعۡوٰٮهُمۡ اِذۡ جَآءَهُمۡ	پس نہ تھی ان کی صدا اس وقت جب آیا ان پر
بَاۡسُنَاۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿٥﴾	ہمارا عذاب مگر یہ کہ کہنے لگے یقیناً ہم ہی تھے ظالم ⑤
فَلَنَسۡـئَلَنَّ الَّذِيۡنَ	پس یہ ضرور ہو کر رہنا ہے کہ ہم باز پرس کریں گے ان لوگوں سے
اُرۡسِلَ اِلَيۡهِمۡ وَلَنَسۡـئَلَنَّ	کہ پیغمبر بھیجے گئے جن کی طرف اور ضرور پوچھیں گے ہم
الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿٦﴾	پیغمبروں سے بھی ⑥

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ
بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝٧
وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ
مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٨
وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝٩
وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ
فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا
مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝١٠ ١ ع ٨
وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ
ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ
مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝١١
قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ
اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ
خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ
وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝١٢
قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا

پھر ہم بیان کریں گے ساری سرگذشت اُن کے سامنے
پُورے علم کے ساتھ اور نہیں تھے ہم کہیں غائب ۝٧
اور وزن اس دن عین حق ہوگا سو جن کے بھاری ہوں گے
پلڑے سو وہی فلاح پانے والے ہوں گے ۝٨
اور وہ کہ ہلکے ہوں گے پلڑے اُن کے سو یہی
وہ لوگ ہیں کہ خسارے میں مُبتلا کیا تھا اُنھوں نے اپنی جانوں کو
کیونکہ تھے وہ ہماری آیات کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کرتے ۝٩
اور یقیناً بسایا ہم نے تم کو اختیار و اقتدار کے ساتھ
زمین میں اور فراہم کیا ہم نے تمھارے لیے زمین میں
سامانِ زیست ۔ بہت ہی کم، شکر کرتے ہو تم ۝١٠
اور بے شک ہم نے تمہاری تخلیق کی پھر تمہاری شکل و صورت بنائی
پھر کہا ہم نے فرشتوں سے کہ سجدہ کرو آدمؑ کو
تو سجدہ کیا سب نے سوائے ابلیس کے ، نہ تھا وہ
شامل سجدہ کرنے والوں میں ۝١١
پُوچھا (اللہ نے) کس چیز نے رُوکا تجھ کو سجدہ کرنے سے
جبکہ حکم دیا تھا میں نے تجھ کو، بولا میں بہتر ہوں اس سے۔
پیدا کیا ہے تو نے مجھے آگ سے
اور پیدا کیا ہے اس (آدمؑ) کو مٹی سے ۝١٢
فرمایا: اچھا تو نیچے اُتر جا تُو یہاں سے اس لیے کہ نہیں

اردو	عربی
پہنچتا تجھے (کوئی حق) کہ تو بڑائی کا گھمنڈ کرے یہاں اور نکل جا	يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ
درحقیقت تو اُن لوگوں میں سے ہے جو خود اپنی ذلت چاہتے ہیں ﴿۱۳﴾	اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾
بولا: مجھے مہلت دے اُس دن تک کہ سب دوبارہ اُٹھائے جائیں گے ﴿۱۴﴾	قَالَ اَنْظِرْنِيْۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾
فرمایا: درحقیقت تجھے مہلت ہے ﴿۱۵﴾	قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾
بولا: چونکہ گمراہ کیا ہے تو نے ہی مجھ کو	قَالَ فَبِمَاۤ اَغْوَيْتَنِيْ
تو میں ضرور گھات میں لگا رہوں گا انسانوں کے لیے	لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ
تیری سیدھی راہ پر ﴿۱۶﴾	صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾
پھر ضرور میں گھیروں گا اُن کو اُن کے آگے سے	ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
اور پیچھے سے اور اُن کی دائیں طرف سے	وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ
اور بائیں طرف سے اور نہ پائے گا تو	وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ
اُن میں سے اکثر کو شکرگزار ﴿۱۷﴾	اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾
فرمایا: نکل جا یہاں سے ذلیل اور ٹھکرایا ہوا۔	قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ
یقین رکھ کہ جو پیروی کرے گا تیری ان میں سے	لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
تو میں ضرور بھروں گا جہنم کو تجھ سمیت ان سب سے ﴿۱۸﴾	لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾
اور اے آدمؑ! رہو تم اور تمہاری بیوی اس جنت میں	وَيٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ
اور کھاؤ تم دونوں جہاں سے جو چاہو مگر نہ قریب پھٹکنا	فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا
اس درخت کے ورنہ ہو جاؤ گے تم ظالموں میں سے ﴿۱۹﴾	هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾
پھر بہکایا ان دونوں کو شیطان نے تا کہ کھول دے	فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ
اُن کے سامنے جو چھپائی گئی تھیں ایک دوسرے سے	لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا

مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا
رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ
اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا
مِنَ الْخٰلِدِيْنَ (٢٠)
وَقَاسَمَهُمَاۤ اِنِّيْ لَكُمَا
لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ (٢١) ۙ
فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ
فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ
لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَاۤ
اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ
وَاَقُلْ لَّكُمَاۤ اِنَّ الشَّيْطٰنَ
لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ (٢٢)
قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَاۤ اَنْفُسَنَا ٚ سکتہ
وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (٢٣)
قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ
وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ
وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ (٢٤)

اُن کی شرم گاہیں اور کہا: نہیں روکا ہے تم کو
تمہارے رب نے اس درخت سے، مگر
کہیں (نہ) ہو جاؤ تم فرشتے یا (نہ) ہو جاؤ تم
ہمیشہ زندہ رہنے والے (٢٠)
اور قسم کھائی اُس نے اُن کے سامنے کہ یقین کرو میں تم دونوں کا
حقیقی خیر خواہ ہوں (٢١)
پھر رفتہ رفتہ اپنے ڈھب پر لے آیا اُن دونوں کو دھوکا دے کر
پھر جب چکھا اُن دونوں نے مزا اس درخت کا تو کھل گئے
اُن کے سامنے ان کے ستر اور لگے وہ ڈھانکنے اپنے آپ کو
جنّت کے پتوں سے اور پکارا اُنہیں اُن کے رب نے
کیا نہیں روکا تھا میں نے تمہیں اس درخت کے پاس جانے سے
اور (نہ) کہا تھا تم سے کہ یقیناً شیطان
تم دونوں کا دشمن ہے، کھلا (٢٢)
وہ دونوں بولے اے ہمارے رب! ظلم کیا ہم نے اپنے اُوپر
اور اگر نہ بخشا تو نے ہمیں اور (نہ) رحم فرمایا ہم پر
تو یقیناً ہو جائیں گے ہم خسارہ اُٹھانے والوں میں سے (٢٣)
فرمایا: (اچھا) اُتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو
اور تمہارے لیے ہے زمین میں جائے قرار
اور سامانِ زیست ایک خاص مدت تک کے لیے (٢٤)

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ
فرمایا: اسی میں جینا ہے تم کو اور اسی میں مرنا ہے تمہیں

وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾ ع ۲/۵ ۹
اور اسی میں سے (آخر کار) تم کو نکالا جائے گا ﴿۲۵﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا
اے اولادِ آدمؑ! یقیناً اُتارا ہے ہم نے تم پر لباس

يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ
کہ چھپائے تمہارے جسم کے قابلِ شرم حصے

وَ رِيْشًا ؕ
اور ذریعہ ہے (تمہارے جسم کے لیے) حفاظت اور زینت کا

وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ
اور تقویٰ کا لباس، یہ سب سے بہتر ہے۔

ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ
یہ نشانیوں میں سے ہے اللہ کی،

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۲۶﴾
شاید کہ لوگ نصیحت پکڑیں ﴿۲۶﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ
اے اولادِ آدمؑ! کہیں فتنے میں نہ مبتلا کر دے تم کو شیطان

كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ
جس طرح کہ نکلوایا تھا اس نے تمہارے والدین کو جنت سے

يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا
اتروا دیئے تھے ان پر سے ان کے لباس

لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ
تاکہ دکھائے ان دونوں کو ان کی شرم گاہیں۔

اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَ قَبِيْلُهٗ
واقعہ یہ ہے کہ دیکھتا ہے تم کو وہ اور اس کے ساتھی

مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا
ایسی جگہ سے کہ نہیں دیکھ سکتے تم انہیں۔ بے شک بنایا ہم نے

الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ
شیطانوں کو سرپرست

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾
اُن لوگوں کا جو ایمان نہیں لاتے ﴿۲۷﴾

وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا
اور جب کرتے ہیں یہ کوئی شرمناک کام تو کہتے ہیں

وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا
کہ پایا ہے ہم نے اسی طریقہ پر اپنے باپ دادا کو

وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ
اور اللہ ہی نے حکم دیا ہے ہم کو ایسا کرنے کا۔

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ
اِن سے کہو، بے شک اللہ کبھی نہیں حکم دیتا ہے بے حیائی کا۔

اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
کیا۔ کہتے ہو تم اللہ کے بارے میں؟

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾
ایسی باتیں جن کے متعلق تم کچھ نہیں جانتے ﴿٢٨﴾

قُلْ اَمَرَ رَبِّىْ بِالْقِسْطِ قف
کہو: حکم دیا ہے میرے رب نے تو راستی اور انصاف کا

وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
اور یہ کہ ٹھیک رکھو اپنے رُخ ہر عبادت میں

وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۬ ؕ
اور پکارو اُسی کو، خالص رکھ کر اُسی کے لیے، اپنا دین۔

كَمَا بَدَاَكُمْ
جس طرح پیدا کیا ہے اُس نے تم کو (اب)

تَعُوْدُوْنَ ﴿٢٩﴾ ؕ
اسی طرح تم پھر پیدا کیے جاؤ گے ﴿٢٩﴾

فَرِيْقًا هَدٰى
ایک گروہ ہے جس کو سیدھا راستہ دکھا دیا گیا

وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ
اور دوسرا گروہ ہے کہ چپاں ہو کر رہی اُن پر گمراہی۔

اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ
یقیناً یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے بنایا شیطانوں کو

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ
اپنا سرپرست، اللہ کو چھوڑ کر اور سمجھتے ہیں وہ

اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٠﴾
کہ ہم ہی سیدھی راہ پر ہیں ﴿٣٠﴾

يٰبَنِىْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ
اے اولادِ آدمؑ! آراستہ رہو اپنی زینت سے تم

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا
ہر عبادت کے موقع پر اور کھاؤ اور پیو

وَلَا تُسْرِفُوْا ج اِنَّهٗ
اور نہ تجاوز کرو حد سے۔ بے شک اللہ

لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾ ۧ ع ١٠
نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿٣١﴾

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ
کہو: کس نے حرام کیا ہے اللہ کی زینت کو

الَّتِىْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ
جو اُسی نے پیدا کی ہے اپنے بندوں کے لیے

وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ
(اور کس نے حرام کی ہیں) پاکیزہ چیزیں کھانے پینے کی ؟

قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
کہو : یہ سب چیزیں اُن لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان لائے،

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً
دُنیاوی زندگی میں بھی (اور) خالصتاً انہی کے لیے ہیں)

يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ
آخرت میں۔ اس طرح تفصیل سے بیان کرتے ہیں ہم

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾
اپنی آیات اُن لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿۳۲﴾

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ
کہو: بس حرام کیے ہیں میرے رب نے تو تمام بے شرمی کے کام،

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ
خواہ کھلے ہوں یا چھپے اور گناہ

وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا
اور سرکشی حق کے خلاف اور (حرام کیا ہے) یہ کہ تم شریک بناؤ

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ
اللہ کا اُن کو کہ نہیں نازل کی اللہ نے اُن کے بارے میں

سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ
کوئی سند اور یہ کہ کہو تم اللہ کے بارے میں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾
ایسی باتیں جن کے متعلق تم نہیں جانتے (کہ وہ اللہ نے فرمائی ہیں) ﴿۳۳﴾

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ
اور ہر اُمّت کے لیے (مہلت کی) ایک مدّت مقرّر ہے

فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ
پھر جب آئے گا اُن کا وقتِ مقرر

لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً
تو نہ پیچھے رہ سکیں گے وہ (اس سے) ایک ساعت

وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾
اور نہ آگے بڑھ سکیں گے ﴿۳۴﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ
اے بنی آدمؑ ! جب آئیں (جو کہ ضرور آئیں گے) تمہارے پاس

رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ
رسول، جو تم ہی میں سے ہوں گے، پڑھ کر سنائیں گے

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى
تمہیں میری آیات تو جو شخص تقویٰ اختیار کرے گا

وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ
اور اصلاح کرے گا اپنی، سو نہ کسی قسم کا خوف ہو گا

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٥﴾
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٦﴾
فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ
يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا
يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ
قَالُوْٓا اَيْنَ مَا
كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا
ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾
قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ فِى النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ
اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ
حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ
قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ

ان کے لیے اور نہ وہ کبھی غمگین ہوں گے ﴿٣٥﴾
اور وہ لوگ جو جھٹلائیں گے ہماری آیات کو
اور تکبّر کریں گے ان (کے ماننے) سے، وہی لوگ ہیں
اہلِ دوزخ جو اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٣٦﴾
تو کون ہے بڑا ظالم اس شخص سے جو گھڑے اللہ کے بارے میں
جھوٹی باتیں یا جھٹلائے اللہ کی آیات کو۔ ایسے لوگوں کو
ملے گا اُن کا حصّہ اُن کے نوشتۂ تقدیر میں سے۔
یہاں تک کہ جب پہنچیں گے اُن کے پاس ہمارے فرشتے
قبض کرنے کے لیے اُن کی رُوحیں
(اس وقت) وہ پوچھیں گے اُن سے کہاں ہیں وہ جن کو
تم پکارتے تھے اللہ کے سوا؟ وہ کہیں گے کہ
سب گم ہوگئے ہم سے اور گواہی دیں گے خود اپنے خلاف
کہ واقعی تھے ہم منکرِ حق ﴿٣٧﴾
ارشاد ہوگا کہ داخل ہو جاؤ تم بھی اُن گروہوں کے ساتھ
جو جاچکے ہیں تم سے پہلے، جنّوں
اور انسانوں میں سے، جہنّم میں۔ جب بھی داخل ہوگا
کوئی گروہ (جہنّم میں) تو لعنت بھیجے گا وہ اپنے جیسے اور گروہوں پر
حتّٰی کہ جب گر چکیں گے اس میں سب
تو کہیں گے بعد میں آنے والے اپنے سے پہلوں کے بارے میں

رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا
فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۬ۥ
قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ
وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ۝۳۸
وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ
فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا
كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝۳۹ ع ۴
اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ
لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ
الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ
فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ
نَجْزِى الْمُجْرِمِيْنَ ۝۴۰
لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ
غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۱
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَآ ۡ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

کہ اے ہمارے رب! یہ ہیں جنہوں نے گمراہ کیا تھا ہمیں
لہٰذا دے تو انہیں دُگنا عذاب آگ کا۔
ارشاد ہوگا ہر ایک کے لیے ہے۔ دُگنا ہی (عذاب)
لیکن تم نہیں جانتے ۝۳۸
اور کہیں گی پہلی اُمتیں بعد میں آنے والوں سے
کہ آخر کیا تھی تمہیں ہم پر فضیلت (کہ تمہیں کم عذاب ملے)
لہٰذا چکھو اب مزا اِس عذاب کا، نتیجے میں اُن (گناہوں) کے جو
تم کماتے رہے ۝۳۹
بے شک وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
اور سرکشی اختیار کی ان کے مقابلہ میں، نہ کھولے جائیں گے
اُن کے لیے دروازے آسمان کے اور نہ داخل ہوں گے وہ
جنت میں جب تک کہ نہ گزر جائے اُونٹ
سوئی کے ناکے میں سے اور ایسا ہی
ہم بدلہ دیا کرتے ہیں مجرموں کو ۝۴۰
اُن کے لیے ہوگا جہنم بچھونا اور اُن کے اُوپر ہوگا (اسی کا)
اوڑھنا۔ اور ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ہم ظالموں کو ۝۴۱
اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام
(ہمارا ضابطہ یہ ہے کہ) نہیں بوجھ ڈالتے ہم کسی جان پر، مگر
اس کی استطاعت کے مطابق (لہٰذا) ایسے لوگ اہلِ جنت ہیں،

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٤٢﴾
وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ
مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۙ وَمَا كُنَّا
لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ
لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۗ
وَ نُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ
اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾
وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ
اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا
رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ
مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۗ
قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ
بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾
الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ
وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿٤٥﴾

یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٤٢﴾
اور نکال دیں گے ہم جو ہوگی اُن کے سینوں میں
(ایک دوسرے کے خلاف) کچھ کدورت ، بہتی ہوں گی
اُن کے (محلات کے) نیچے نہریں ۔ اور وہ کہیں گے ، شکر
اللہ کا جس نے پہنچایا ہم کو اس (جنت) میں اور نہ تھے ہم
راہ پانے والے اگر نہ ہدایت دیتا ہم کو اللہ ۔
بے شک لائے تھے ہمارے رب کے رسول، سچی باتیں ۔
اور ندا دی جائے گی انہیں کہ یہ ہے وہ جنّت
جس کے تم وارث بنائے گئے ہو، بدلے میں ان اعمال کے جو
تم (دنیا میں) کرتے رہے ﴿٤٣﴾
اور پکار کر کہیں گے اہل جنّت دوزخ والوں سے
کہ بے شک پائے ہم نے وہ وعدے جو کیے تھے ہم سے
ہمارے رب نے سچے تو کیا پائے تم نے بھی
وہ وعدے جو کیے تھے تم سے تمہارے رب نے سچے؟
وہ جواب دیں گے ہاں ۔ پھر پکار کر کہے گا ایک پکارنے والا
ان کے درمیان، کہ لعنت ہو اللہ کی ان ظالموں پر ﴿٤٤﴾
جو روکتے تھے (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے
اور چاہتے تھے اسے ٹیڑھا کرنا
اور وہ آخرت کے منکر تھے ﴿٤٥﴾

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ	اور درمیان اُن دونوں (گروہوں) کے (حائل ہوگی) ایک اوٹ
وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ	اور ایک مقامِ بلند (اعراف) پر کچھ لوگ ہوں گے
يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ۚ	جو پہچانتے ہوں گے ہر گروہ کو اُن کے قیافے سے
وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ	اور پکار کر کہیں گے وہ اہلِ جنت سے کہ سلام ہو
عَلَيْكُمْ ۣ لَمْ يَدْخُلُوْهَا	تم پر۔ (یہ لوگ) نہیں داخل ہوئے ہوں گے ابھی جنت میں
وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿٤٦﴾	البتہ اس کے آرزو مند ہوں گے ﴿٤٦﴾
وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ	اور جب پھریں گی اُن کی نگاہیں طرف
اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا	اہلِ جہنم کے تو کہیں گے اے ہمارے رب! نہ کیجیو تو ہمیں
ع مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾	شامل اِن ظالم لوگوں میں ﴿٤٧﴾
وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا	اور پکاریں گے یہ اہلِ اعراف کچھ بڑے لوگوں کو
يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا	جنہیں وہ پہچانتے ہوں گے ان کی علامتوں سے اور کہیں گے
مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ	نہ کام آئے تمہارے (آج) تمہارے جتھے
وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٨﴾	اور وہ ساز و سامان جنکو تم بڑی چیز سمجھتے تھے ﴿٤٨﴾
اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ	کیا یہی (اہلِ جنت) ہیں وہ لوگ جن کے بارے میں
اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ	تم قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ نہ نوازے گا ان کو اللہ
بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا	اپنی رحمت سے (اور اُن سے کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ
الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ	جنت میں (آج) نہ خوف ہے تمہارے لیے
وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٤٩﴾	اور نہ تم غمگین ہو گے ﴿٤٩﴾
وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اور پکاریں گے اہلِ دوزخ اہلِ جنت کو

اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ
اور کہیں گے کہ ڈال دو ہم پر تھوڑا سا پانی

اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ
یا اس میں سے (ہمیں کچھ دو) جو رزق دیا ہے تم کو اللہ نے۔

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا
وہ کہیں گے یقیناً اللہ نے حرام کر دیا ہے ان چیزوں کو

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ ﴿۵۰﴾
ان کافروں پر ﴿۵۰﴾

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا
جنہوں نے بنا لیا تھا اپنے دین کو کھیل تماشا

وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ
اور فریب میں مبتلا کر رکھا تھا اُن کو دُنیاوی زندگی نے

فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ
(اللہ تعالیٰ فرمائے گا) سو آج بھلا دیں گے ہم انہیں

كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ
اسی طرح جیسے بھولے رہے وہ پیشی کو اپنے اس دن کی

وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾
اور (اسی طرح) جیسے وہ کرتے تھے ہماری آیات کا انکار ﴿۵۱﴾

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ
اور بے شک پہنچا دی ہے ہم نے اُن کو ایک کتاب

فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ
جس میں تفصیل بیان کر دی ہے ہم نے ہر بات کی، علم کی بُنیاد پر

هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾
جو ہدایت اور رحمت ہے اُن لوگوں کے لیے جو ایمان والے ہیں ﴿۵۲﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ
نہیں منتظر مگر اس کے کہ وہ انجام سامنے آجائے (جس کی انہیں خبر دی جا رہی ہے)۔

يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ
جس دن سامنے آئے گا وہ انجام تو کہیں گے یہی لوگ جنہوں نے

نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ
اسے بھلا دیا تھا پہلے، کہ واقعی لائے تھے،

رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا
ہمارے رب کے رسول سچی باتیں۔ تو کیا ہیں ہمارے لیے

مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ
کچھ سفارش کرنے والے جو سفارش کریں ہماری؟

اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ
یا واپس بھیج دیا جائے ہم کو (دُنیا میں) تاکہ کریں ہم ایسے اعمال

غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ
جو مختلف ہوں اُن سے جو ہم کیا کرتے تھے۔ درحقیقت

خَسِرُوٓا اَنْفُسَهُمْ
خسارے میں ڈال دیا ہے اُنھوں نے اپنے آپ کو

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع ٦ ١٢
اور گم ہوگئے اُن سے وہ سب (جھوٹ)، جو اُنھوں نے تراش رکھے تھے ﴿۵۳﴾

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
بلاشبہ تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں

وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
اور زمین کو چھ دنوں میں پھر جلوہ افروز ہوا

عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ
اپنے تختِ سلطنت پر۔ ڈھانک دیتا ہے وہ رات کو دن پر

يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ
اور وہ چلی آتی ہے اس کے پیچھے پیچھے دوڑتی اور سورج

وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ
اور چاند اور ستارے سب کام میں لگے ہوئے ہیں

بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ
اُس کے حکم کے مطابق، خبردار رہو اسی کا کام ہے پیدا فرمانا

وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ
اور (اُسی کو اختیار ہے) حکم دینے اور فیصلہ کرنے کا بہت بابرکت ہے

اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾
اللہ جو رب ہے سب جہانوں کا ﴿۵۴﴾

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ
پکارو اپنے رب کو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے۔

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾
یقیناً وہ نہیں پسند فرماتا حد سے بڑھنے والوں کو ﴿۵۵﴾

وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ
اور نہ فساد برپا کرو زمین میں

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ
بعد اُس کی اصلاح کے اور دُعا مانگتے رہو اس سے

خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ
ڈرتے ہوئے اور اُمیدوار رہتے ہوئے۔ یقیناً اللہ کی رحمت

قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾
بہت قریب ہے نیک کام کرنے والوں سے ﴿۵۶﴾

وَهُوَ الَّذِىْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ
اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری لیے ہوئے

بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ
آگے آگے اپنی رحمت کے حتّٰی کہ جب وہ (ہوائیں) اُٹھا لیتی ہیں

سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ
(پانی سے) بوجھل بادلوں کو تو ہانک دیتے ہیں ہم اُن کو

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ	مردہ زمین کی طرف پھر برساتے ہیں ہم وہاں پانی
فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ	پھر نکالتے ہیں ہم اس پانی سے ہر طرح کی پیداوار۔
كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى	اسی طرح ہم نکالیں گے مُردوں کو، (قبروں سے)
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾	شاید کہ تم (اس مشاہدہ سے) سبق حاصل کرو ﴿۵۷﴾
وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ	اور اچھی زمین سے، اگتے ہیں اس کے پھل پھول
بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِىْ خَبُثَ	اس کے رب کے حکم سے اور جو زمین خراب ہوتی ہے،
لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ	نہیں نکلتا (اس میں سے) سوائے ناقص پیداوار کے۔
كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ	اس طرح بار بار پیش کرتے ہیں ہم اپنی نشانیاں
لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ ع ۷	ان لوگوں کے لیے جو شکر گزار بننا چاہیں ﴿۵۸﴾
لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ	بے شک رسول بنا کر بھیجا ہم نے نوحؑ کو اُس کی قوم کی طرف
فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	تو اُس نے کہا اے میری قوم کے لوگو! عبادت کرو اللہ کی،
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارا کوئی معبود سوائے اُس کے۔
اِنِّىْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ	یقیناً میں ڈرتا ہوں تمہارے حق میں
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾	عذاب سے ایک ہولناک دن کے ﴿۵۹﴾
قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ	کہا کچھ سرداروں نے اُس کی قوم میں سے یقیناً ہم دیکھتے ہیں تم کو
فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾	کھلی گمراہی میں ﴿۶۰﴾
قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ	نوحؑ نے کہا اے میری قوم کے لوگو! نہیں ہوں
بِىْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّىْ رَسُوْلٌ	میں (مبتلا) کسی گمراہی میں بلکہ میں تو رسول ہوں
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾	رب العالمین کا ﴿۶۱﴾

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ	پہنچا رہا ہوں تم کو پیغامات اپنے رب کے اور
اَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ	خیر خواہ ہوں تمہارا اور جانتا ہوں میں اللہ کی طرف سے
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾	وہ کچھ جو تم نہیں جانتے ﴿٦٢﴾
اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ	کیا تمہیں تعجب ہوا اس پر کہ آگئی ہے تمہارے پاس نصیحت
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ	تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسے شخص کی معرفت
مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ	جو تم ہی میں سے ہے تاکہ خبردار کرے وہ تم کو
وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٦٣﴾	اور تاکہ تم بچ جاؤ (غلط روی سے) اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟ ﴿٦٣﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ	مگر جھٹلایا انہوں نے اُس کو سو نجات دی ہم نے اُسے
وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ	اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ تھے ایک کشتی میں سوار کرا کر
وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	اور غرق کر دیا ہم نے ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا تھا
بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا	ہماری آیات کو۔ بے شک وہ تھے
قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ ع	اندھے لوگ ﴿٦٤﴾
وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ	اور (بھیجا ہم نے) طرف قومِ عاد کے اُن کے بھائی ہودؑ کو،
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا: اے میری قوم کے لوگو! عبادت کرو اللہ کی،
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارا کوئی معبود اس کے سوا،
اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٦٥﴾	کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿٦٥﴾
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ	کہا کچھ سرداروں نے جو کافر تھے اُس کی قوم میں سے،
اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا	واقعہ یہ ہے کہ دیکھتے ہیں ہم تمہیں مبتلا حماقت میں اور یقیناً،
لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦٦﴾	ہم سمجھتے ہیں کہ تم جھوٹے ہو ﴿٦٦﴾

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ
کہا: اے میری قوم کے لوگو! نہیں ہے مجھ میں حماقت کی کوئی بات

وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ
بلکہ میں تو رسول ہوں بھیجا ہوا

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾
ربُّ العالمین کا ﴿۶۷﴾

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ
پہنچا رہا ہوں میں تم کو پیغامات اپنے رب کے

وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾
اور میں ہوں تمہارا سچا خیر خواہ ﴿۶۸﴾

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ
کیا تعجب ہے تمہیں اس پر کہ آئی ہے تمہارے پاس نصیحت

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ
تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسے شخص کی معرفت

مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ
جو تم ہی میں سے ہے تاکہ خبردار کرے وہ تمہیں۔

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ
اور یاد کرو اس (احسان) کو کہ اُس نے بنایا ہے تم کو سردار،

مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ
بعد قومِ نوحؑ کے اور زیادہ عطا کی ہے اس نے تم کو

فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا
تخلیق میں وسعت۔ سو یاد کرو

اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾
احسان اللہ کے تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۶۹﴾

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا
اُنہوں نے کہا: کیا آئے ہو تم ہمارے پاس؛

لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ
(یہ پیغام لے کر) کہ عبادت کریں ہم صرف اللہ کی جو ایک ہی ہے

وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ
اور چھوڑ دیں اُن سب کو جن کی عبادت کیا کرتے تھے

اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا
ہمارے باپ دادا۔ اچھا تو لے آؤ تم وہ (عذاب) جس کی

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾
تم ہمیں دھمکی دیتے ہو، اگر ہو تم سچے ﴿۷۰﴾

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ
کہا (ہودؑ نے) یقیناً پڑ چکی ہے تم پر تمہارے رب کی طرف

رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ
پھٹکار اور (اس کا) غضب، کیا جھگڑتے ہو تم مجھ سے

فِيْٓ اَسْمَاۗءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ
وَاٰبَاۗؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ
بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ فَانْتَظِرُوْٓا
اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٧١﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٢﴾ ع
وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ
بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ
لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ
فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْۗءٍ
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾
وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاۗءَ
مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ
تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا
قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ

ركوع ٩ — وقف لازم

ایسے ناموں کے بارے میں جو رکھ لیے ہیں تم نے
اور تمہارے باپ دادا نے (از خود) نہیں نازل کی اللہ نے
اُن کے بارے میں کوئی سند۔ سو تم بھی انتظار کرو،
مَیں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں ﴿٧١﴾
آخر کار بچا لیا ہم نے ہُودؑ کو اور اُن لوگوں کو جو اُن کے ساتھ تھے،
اپنی مہربانی سے اور کاٹ دی ہم نے جڑ اُن لوگوں کی جنہوں نے
جھٹلایا تھا ہماری آیات کو
اور نہ تھے وہ ایمان لانے والے ﴿٧٢﴾
اور (بھیجا ہم نے) ثمود کی طرف اُن کے بھائی صالحؑ کو۔
کہا اے میری قوم! بندگی کرو اللہ کی، نہیں ہے تمہارا
کوئی معبود اُس کے سوا۔ بے شک آگئی ہے تمہارے پاس
کھلی دلیل تمہارے رب کی طرف سے۔ یہ ہے اُونٹنی اللہ کی،
تمہارے لیے ایک معجزہ، سو اسے کھلا چھوڑ دو تاکہ چرتی پھرے
زمین میں اللہ کی اور نہ ہاتھ لگاؤ اُسے تم، بُرے ارادے سے
ورنہ آ لے گا تمہیں ایک دردناک عذاب ﴿٧٣﴾
اور یاد کرو (یہ بات) جب بنایا اُس نے تم کو سردار
بعد قومِ عاد کے اور آباد کیا تم کو زمین میں
کہ بناتے ہو تم ہموار میدان میں
محلات اور تراشتے ہو تم پہاڑوں کو گھروں کی شکل میں۔

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۤءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا
فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿۷۴﴾
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ
لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ
مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا
مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْۤا
اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلَ
بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾
قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا بِالَّذِیْۤ
اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾
فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ
وَقَالُوْا یٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا
تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۷۷﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا
فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿۷۸﴾
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ
یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ
رَبِّیْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ
لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِیْنَ ﴿۷۹﴾

پس یاد کرو احسان اللہ کے اور مت پھرو
زمین میں فساد پھیلاتے ﴿۷۴﴾
کہا، اُن سرداروں نے جو متکبر تھے، اُس کی قوم میں سے،
اُن لوگوں سے جو کمزور تھے اور ایمان لے آئے تھے
اُن میں سے کیا تم کو یقین ہے کہ صالحؑ
رسول ہے اپنے رب کا؟ اُنھوں نے جواب دیا
بے شک ہم اس ہدایت پر جو بھیجی گئی ہے
اس کے ساتھ، یقین رکھتے ہیں ﴿۷۵﴾
کہنے لگے وہ لوگ جو متکبر تھے، بے شک ہم اس (ہدایت) کا
تم ایمان لاتے ہو، جس پر انکار کرتے ہیں ﴿۷۶﴾
پھر مار ڈالا اُنھوں نے اُونٹنی کو اور سرکشی کی حکم کی اپنے رب کے
اور کہا: اے صالحؑ! لے آؤ ہم پر وہ (عذاب)، جس سے
تم ہمیں ڈراتے ہو اگر ہو تم (واقعی) رسول ﴿۷۷﴾
آخرکار آ لیا انھیں ایک سخت زلزلہ نے اور رہ گئے وہ
اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ﴿۷۸﴾
سو منہ موڑ کر چلے گئے (صالحؑ) ان سے یہ کہتے ہوئے:
اے میری قوم! بے شک پہنچا دیا ہے میں نے تم کو پیغام
اپنے رب کا اور خیر خواہی کی ہے تمہاری لیکن
نہیں پسند کرتے تم اپنے خیر خواہوں کو ﴿۷۹﴾

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ	اور لوطؑ، جب (وہ مبعوث ہوئے تو) کہا اُنھوں نے اپنی قوم سے
اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ	کیا تم (ایسے بے حیا ہو گئے ہو اور کرتے ہو) وہ فحش کام
مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ	کہ نہیں کیا تم سے پہلے ایسا کام کسی نے؟
مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾	دُنیا میں ﴿٨٠﴾
اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً	بے شک تم آتے ہو مردوں کے پاس قضائے شہوت کے لیے
مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ	عورتوں کو چھوڑ کر۔ حقیقت یہ ہے کہ تم ایسے لوگ ہو
مُّسْرِفُوْنَ ﴿٨١﴾	جو حد سے گزر جانے والے ہیں ﴿٨١﴾
وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ	مگر نہ تھا جواب اُس کی قوم کا کچھ سوائے اس کے کہ
قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ	کہا اُنھوں نے نکال دو ان لوگوں کو اپنی بستی سے۔
اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٨٢﴾	یقیناً یہ ایسے لوگ ہیں جو بہت پاکباز بنتے ہیں ﴿٨٢﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا	آخر کار بچا لیا ہم نے اُس کو اور اُس کے گھر والوں کو سوائے
امْرَاَتَهٗ ۖؗ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٨٣﴾	اُس کی بیوی کے جو تھی پیچھے رہ جانے والوں میں ﴿٨٣﴾
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ	اور برسائی ہم نے اُن پر (پتھروں کی) بارش، سو دیکھو!
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ ع ١٠ ١٢ ١٤	کیا ہوا تھا انجام مجرموں کا ﴿٨٤﴾
وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ	اور مدین والوں کی طرف (بھیجا ہم نے) اُن کے بھائی شعیبؑ کو۔
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا: اے میری قوم! بندگی کرو اللہ کی،
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ	نہیں ہے تمہارا کوئی معبود، سوائے اُس کے۔ یقیناً
جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ	آچکی ہے تمہارے پاس کُھلی رہنمائی تمہارے رب کی طرف سے
فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا	لہٰذا پورا کرو، ناپ اور تول اور نہ گھٹا دو

النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا	لوگوں کو اُن کی چیزوں میں اور مت فساد مچاؤ تم
فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۭ	زمین میں بعد اُس کی اصلاح کے ۔
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	یہ بات بہتر ہے تمہارے حق میں
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ﴿۸۵﴾	اگر ہو تم مومن ﴿۸۵﴾
وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ	اور نہ بیٹھو تم ہر راستے پر
تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	کہ ڈرانے لگو اور روکنے لگو اللہ کی راہ سے
مَنْ اٰمَنَ بِهٖ	ہر اُس شخص کو جو ایمان لائے اللہ پر
وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ	اور درپے (نہ) ہو جاؤ اُس کی راہ کو ٹیڑھا کرنے کے
وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ	اور یاد کرو (وہ وقت) جب تھے تم
قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠	تھوڑے پھر بہت کر دیا تم کو (اللہ نے)
وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ	اور دیکھو کیا ہُوا
عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾	انجام فساد مچانے والوں کا ﴿۸۶﴾
وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ	اور اگر ہے ایک گروہ تم میں سے
اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ	ایسا جو ایمان لے آیا ہے اس تعلیم پر
اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ	بھیجا گیا ہوں میں جس کے ساتھ تو (دوسرا) گروہ ایسا بھی ہے
لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا	جو نہیں ایمان لایا تو صبر کرو
حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ	حتّٰی کہ فیصلہ کر دے اللہ
بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ	ہمارے درمیان اور وہ بہترین
الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾	فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۷﴾